

Name :> Owais Ahmed

Serial No :> 10748

Address :> Karachi, Pakistan

Fatwa No :>

Subject :> AQAID

Date :> 1/24/2011

Writer :> ظہیر زکریا

Email :>

Assalamu alaekum wa'rahmatullah!

Janab mujhe BAHAR-E-SHARIAT ke mutaliq yeh maloomat karna thi ke aya ye Fiqah ke masail par mabni kitaab durust hai? Barelvi ulama is kitab ko bil ittifaq tasleem kartay hain. Mazeed yeh ke is kitab ke deebachay (preface) ke mutabiq musannif Mufti Amjad Ali sahab khud Mufti Ahmed Raza Khan sahab se ba'it hain. Aya ye durust hai? Is mutaliq tafseelan jawab dijiyey. Agar is kitab pe ittifaq hai tou ikhtilaf kahan hai?

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

جناب مجھے بہار شریعت کے متعلق یہ معلومات کرنا تھی کہ آیا یہ فقہ کے مسائل پر مبنی کتاب درست ہے؟ بریلوی علماء اس کتاب کو بالائتفاق تسلیم کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ اس کتاب کے دیباچے کے مطابق مصنف مفتی امجد علی صاحب تھوڑے مفتی احمد رضا خان صاحب سے بیعت میں آیا یہ درست ہے؟ اس متعلق تفصیلاً جواب دیجئے۔ اگر اس کتاب پر اتنا ہی ہے تو اختلاف کہاں ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

یہ کتاب فقہی اعتبار سے حنفی فروع پر مشتمل ہے جو اگرچہ درست ہیں مگر عقائد کے باب کے اندر اس میں بعض ایسی باتیں بھی موجود ہیں جو کہ قرآن و حدیث کی صریح نصوص کے قطوعاً خلاف ہیں (جیسا کہ ذیل میں بطور مثال ایک اقتباس ذکر کیا گیا ہے) جسکی وجہ سے اس کتاب کے مطالعے سے اجتناب ضروری ہے۔ اس لئے مسائل کو چاہئے کہ اس مقصد کے لئے ”بہشتی زلور“ کو اپنے زیر مطالعہ لائے کہ یہ فقہی مسائل پر مشتمل انتہائی آسان، عام فہم اور مستند کتاب ہے اور اسکی تصنیف کا مقصد بھی عوام الناس کی دینی ضرورت کو پورا کرنا ہے۔

بہار شریعت کا اقتباس ملاحظہ ہو (حصہ اول ص ۲۲)

”حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں، تمام جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت تصرف کر دیا گیا ہے، جو جہاں کریں، جس سے جو چاہیں لیں، جسے جو چاہیں دیں، تمام جہاں میں ان کے حکم کا پھیرنے والا کوئی نہیں، تمام جہاں ان کا محکوم ہے۔ اور وہ اپنے رب کے سوا کسی کے محکوم نہیں، تمام آدمیوں کے مالک ہیں، جو انہیں مالک نہ جانے وہ حالات سنت سے محروم ہے، تمام زمین انکی ملک ہے، تمام جنت ان کی جاگیر ہے، ملکوت السموات و الارض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر فرمان ہے، جنات و نار کی کنجیاں

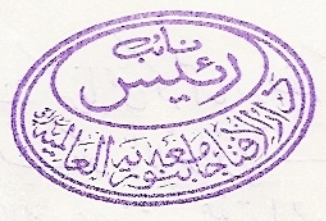
(جاری ہے.....)

دستِ اقدس میں دیدی گئیں، رزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
 دربار سے تقسیم ہوتی ہیں۔ دنیا و آخرت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عطا کا حصہ ہے۔ احکام
 شرعیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قبضہ کردئے گئے ہیں، جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور
 جس پر جو چاہیں حلال کر دیں اور جو فرض چاہیں معاف فرمادیں۔

واللہ اعلم بالصواب

ظہیر پور نسیم عفی عنہ
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۴
 ۴ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

کوچہ گلشن
 منزلہ منورہ گلشن
 دروازہ خلیفہ منصور
 ۴ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ



اصغر
 ۱/۷/۱۲